کتب خانہ حمیدیہ

سلطان پور کے اہم مخطوطات

اختر راہی

نالہ ہرو کے کنارے آباد ایک گاؤں سلطان پور (ضلع کیمبل پور) کی شہرت اُن نفوس قدسیہ کے سبب ہے جنہوں نے اس علاقہ میں دین کی جوت جگائی۔ ان راست باز نفوس میں خاندان سادات کے مولانا سید ضیاء الدین شاہ کا نام نمایاں ہے۔ موصوف سید حمید شاہ بن سیادت شاہ کے گھر میں ۱۳۱۲ھ/ ۱۸۹۴-۹۵ء میں پیدا ہوئے۔ مولانا احمد دین (ساکن بھولی گاڑ، ضلع کیمبل پور) سے ابتدائی تعلیم پا کر موضع شاہراں (ضلع کیمبل پور) گئے۔ اس زمانہ میں یہ چھوٹا سا گاؤں صرف ونحو کی تعلیم کا ایک بڑا مرکز تھا۔ یہاں سے مولانا مشتاق حسین کانپوری کی خدمت میں اجمیر شریف حاضر ہوئے اور اُن سے درسِ نظامی کی آخری کتابیں پڑھیں دورۂ حدیث کی تکمیل جامعہ امینیہ دہلی میں کی۔

فارغ التحصیل ہو کر وطنِ مالوف آئے اور ۱۳۳۶ھ/ ۱۹۱۷-۱۸ء میں مدرسہ حمیدیہ کی بنیاد رکھی۔ وفات سے دو تین سال پہلے تک مدرسہ میں تدریسی خدمات انجام دیتے رہے۔ فقہ، اصولِ فقہ اور میراث کے فنون میں مہارت رکھتے تھے۔ علاقہ میں ان کا فتویٰ تسلیم کیا جاتا تھا۔ ۱۷ جمادی الاخریٰ ۱۳۹۳ھ/ ۱۹ جولائی ۱۹۷۳ء کو فوت ہوئے اور سلطان پور میں دفنائے گئے۔ آج مولانا مرحوم کی علمی روایت کو اُن کے صاحبزادے مولانا سید عبدالرحمان شاہ، مولانا سید حسین الدین شاہ اور مولانا سید غلام محی الدین شاہ صاحبان قائم رکھے ہوئے ہیں۔ مرحوم کی رحلت کے بعد مدرسہ حمیدیہ سلطان پور کا زوال شروع ہو گیا اور ان دنوں یہاں صرف ناظرہ قرآن مجید کا اہتمام رہ گیا ہے۔ اس انحطاط کا بڑا سبب یہ ہے کہ مرحوم کے صاحبزادوں نے اپنی توجہ مدرسہ ضیاء العلوم

(سبزی منڈی راولپنڈی) پر مرکوز کر دی ہے اور مدرسہ ضیاء العلوم بہت حد تک مدرسہ حمیدیہ سلطان پور کا نقش ثانی ہے۔

مدرسہ حمیدیہ کے کتب خانہ کی زیادہ تر کتابیں "مدرسہ ضیاء العلوم" میں منتقل کر دی گئی ہیں تاہم کتب خانہ کا جو حصہ سلطان پور میں رہ گیا ہے اس میں تقریباً پچاس مخطوطات ہیں ان میں سے اہم مخطوطات یہ ہیں۔

الفاظ ادویہ (فارسی)

طب کے موضوع پر متداول کتاب ہے۔ نور الدین محمد عبداللہ حکیم عین الملک شیرازی نے یہ کتاب شاہجہان کے عہد میں تالیف کی۔ نام "الفاظ ادویہ" سے سال تالیف ۱۰۳۸ھ برآمد ہوتا ہے۔ کتاب ایک مقدمہ، نتیجہ اور خاتمہ پر مشتمل ہے مقدمہ میں چار ابواب (فوائد) ہیں اور کتاب کا اہم ترین حصہ یہی ہے۔ نسخہ حمیدیہ خوبصورت نستعلیق میں کتابت کیا گیا ہے۔ ترقیمہ کی عبارت یہ ہے۔

"تمام شد کتاب ...... بعون الملک الوہاب روز دوشنبہ بتاریخ ۲۲ شوال ۱۲۴۸ بدستخط تمام نویس غلام رسول غفر اللہ لہ ولوالدیہ"

تحفۃ الفقہاء (عربی)

فقہ حنفی کے مطابق ترتیب دیئے گئے اس نسخہ کے مؤلف مبارک بن عبدالحق ہیں۔ محیط، ذخیرہ ہدایہ، ملتقط فتاویٰ قاضی خان، فتاویٰ سراجیہ اور فتاویٰ غیاثیہ جیسی کتابوں سے ماخوذ، مسائل دینیہ یکجا کئے گئے ہیں۔ نسخہ ۱۹ ابواب میں منقسم ہے اور ہر باب چند فصلوں پر محیط ہے۔ کاتب کا نام حافظ شریف بن داؤد میر بن یوسف میر ہے۔ تاریخ کتابت درج نہیں۔

تشحیذ الاذہان (فارسی)

عربی صرف و نحو کے طلبہ کے لئے یہ رسالہ لکھا گیا ہے۔ مؤلف کا نام متن میں نہیں آیا کاتب کا نام بھی پڑھا نہیں جا سکتا البتہ وہ تلوکر (ضلع ہزارہ) کا رہنے والا تھا۔ سوال و جواب کی صورت میں قوانین صرف بیان کئے گئے ہیں اور جملوں کی ترکیب نحوی کی گئی ہے۔

تفسیرِ قرآن (فارسی)

فارسی زبان میں اس تفسیر کا مؤلف معلوم نہیں۔ نسخہ حمیدیہ ناقص الطرفین ہے۔ قـلـو بکـم من خلك فعلی کالجارۃ (البقرہ: ۷۴) سے آغاز ہوتا ہے اور ولبثوا فی کھفھم (کہف: ۲۵) کی تفسیر پر نسخہ اختتام پذیر ہوتا ہے خوبصورت خط نستعلیق میں یہ نسخہ سپارت شاہ نے قلمبند کیا۔ کاتب کے الفاظ ہیں:

سپارت شاہ نوشتہ است ایں کتابی
نجاتش دہ الٰہی از عذابی

التمہید فی بیان التوحید (عربی)

ابو شکور سالمی کی تالیف ہے۔ موضوع اصولِ معرفت و توحید ہے۔ ادنیٰ خطِ نسخ میں یہ نسخہ محمد شاہ ثانی نامی کاتب نے ۱۲۸۲ھ میں مکمل کیا۔ قدرے کرم خوردہ ہے۔

تنبیہ الغافلین (فارسی)

عقائد و اعمال کے موضوع پر اس نسخہ کا مؤلف معلوم نہیں ہو سکا۔ کاتب فقیر احمد بن عبدالرزاق نے قصبہ ابلشر (سورت) میں ۱۲۰۲ھ میں کتابت کیا۔ زبان سادہ اور عام فہم ہے۔ نثر کے ساتھ نظم سے بھی کام لیا گیا ہے۔

خزانۃ الروایات (عربی)

قاضی جگن ہندی (م ۹۲۰ھ) کی معروف و متداول فقہی تالیف ہے۔ اکثر کتب خانوں میں اس کے مخطوطات ملتے ہیں۔ نسخہ حمیدیہ ۱۰۶۱ھ میں کتابت ہوا۔ ترقیمہ کی عبارت ہے۔

"تمت بعون اللّٰہ الملک الوہاب فی التاریخ خمس وعشرین فی الشھر

الربیع الاول احدی وستین والف"

کناروں پر حواشی لکھے گئے ہیں۔ نسخہ قدرے کرم خوردہ اور آب رسیدہ ہے۔

دستور القضاۃ (عربی)

فقہ حنفی کے مطابق عبادات کے مسائل بیان کئے گئے ہیں۔ مؤلف صدر بن رشید بن

صدر التبریزی معروف بہ قاضی خواجہ نے ربیع الاولیٰ تا شعبان ۷۷۲ھ کے عرصہ میں اسے تالیف کیا۔ نسخہ حمیدیہ خوبصورت نستعلیق میں کتابت کیا گیا ہے۔ کاتب عبدالرحیم ۲ ربیع الاخریٰ ۹۶۲ھ کتابت سے فارغ ہوا۔

راحت القلوب (فارسی)

راحت القلوب کے مؤلف خرم علی محمد علی اصفہانی ہیں ان کے الفاظ میں کتاب کا موضوع علم شریعت تذکیر و تفسیر و وعظ و حکایات از احادیث صحیحہ برگزیدہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم" ہے۔ بیس ابواب میں ان ہی مسائل سے بحث کی گئی ہے۔ نسخہ حمیدیہ سیارت شاہ بن نور علی شاہ نے ۱۲۴۲ھ میں کتابت کیا۔ کرم خوردہ اور کسی قدر آب رسیدہ ہے۔

رسالہ اعتقادیہ (عربی)

چھ ورق کے اس رسالہ میں عقائد اہل سنت کے مطابق صفات خداوندی پر روشنی ڈالی گئی ہے خط نسخ میں مکتوب نسخہ پر کاتب کا نام اور تاریخ کتابت وغیرہ درج نہیں مولف کا نام بھی معلوم نہیں ہو سکا۔

روضۃ الشہداء

ملا حسین واعظ کاشفی (م ۹۱۰ھ) کی متداول تالیف ہے۔ زیور طبع سے آراستہ ہو چکی ہے نسخہ حمیدیہ خط نستعلیق میں کتابت ہوا ہے۔ البتہ کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں۔

زاد الفقیر (عربی)

نماز اور اس کی شرائط پر مختصر رسالہ زاد الفقیر کے مؤلف امام شمس الدین ابو عبداللہ بن محمد بن الشیخ زین الدین عبد الواحد الشہیر بابن ہمام ہیں۔ کاتب کا نام اور تاریخ کتابت درج نہیں ہیں نسخہ ناقص الآخر ہے۔

شرح فقہ اکبر (عربی)

فقہ اکبر امام ابو حنیفہ (م ۱۵۰ھ) کی طرف منسوب رسالہ ہے۔ اس کی کثرت سے شرحیں لکھی گئی ہیں۔ ابو المنتہی کی شرح متداول ہے۔ زیر نظر نسخہ سیارت شاہ نے کتابت کیا۔ ترقیمہ کی

عبارت یہ ہے۔

"تمت ہذہ النسخۃ المیمونۃ الوالمنتہی لعون اللہ تعالیٰ در روز یکشنبہ در وقت دیگر (عصر)
بدست فقیر حقیر سیارت شاہ برائے خود نوشتہ شدہ"

کتابت کی اغلاط بہت زیادہ ہیں۔

صلوٰۃ مسعودی (فارسی)

مسعود بن محمود بن یوسف سمرقندی نے وضو، نماز اور متعلقہ مسائل کے بارے میں صلوٰۃ مسعودی ترتیب دی۔ نسخہ حمیدیہ سیارت شاہ نامی کاتب نے لکھا ہے۔ ترقیمہ کی عبارت سے معلوم ہوتا ہے کہ کاتب سلطان پور کی مسجد میں ۱۲۸۹ھ میں اس کام سے فارغ ہوا۔

عین العلم (عربی)

عین العلم تصوف و اخلاق کے موضوع پہ متداول متن ہے۔ اس کی شروح بھی لکھی گئی ہیں۔ شارحین نے مؤلف عین العلم کا ذکر نہیں کیا۔ کتب خانہ حمیدیہ کا نسخہ خط نسخ میں سیارت شاہ نے کتابت کیا ہے مگر تاریخ اور مہینے کا ذکر کرنے کے باوجود سال کتابت نہ لکھ سکا۔ یہ نسخہ کرم خوردہ ہے البتہ متن کو نقصان نہیں پہنچا۔

فتاویٰ مجموع خانی (فارسی)

نسخہ حمیدیہ صرف پہلی جلد پہ محیط ہے۔ فتاویٰ مجموع خانی زیور طبع سے آراستہ ہو چکا ہے زیر نظر نسخہ ۱۳۱۴ھ میں لکھا گیا۔ ترقیمہ کی عبارت ہے۔

"الحمد اللہ الخالق والشکر اللہ الرازق کہ جلد اوّل از فتاویٰ مجموع خانی از دست خاکپائے علماء و خادم الفقرا عجز پناہ احمد شاہ در ملک گجرات ہندوستان ضلع ٹپلا ڈاک خانہ اڑنڈ موضع باکرول در مسجد از نمازِ جمعہ غایت یافت ۱۲ ربتاریخ ۲۸ ربیع الاوّل ۱۳۱۴ھ

کتابت کی اغلاط بکثرت ہیں۔ کاتب نے خود تصریح کر دی ہے کہ جس نسخہ سے زیر نظر نسخہ نقل کیا گیا تھا وہ بہت غلط تھا۔

لباب الاخبار (عربی)

لباب الاخبار، چالیس ابواب پہ محیط عقائد و اعمال پہ ایک اچھی کتاب ہے۔ متوسط درجہ کے خط نسخ میں لکھی گئی ہے۔ کاتب نے نام اور تاریخ کتابت درج نہیں کی۔ نسخہ قدرے کرم خوردہ اور آب رسیدہ ہے نیز آخر سے ناقص ہے۔

مراۃ الصرف (فارسی)

عربی زبان کی صرف پہ یہ مختصر رسالہ فاضل نحوی معروف بہ شیر محمد نے تالیف کیا زیر نظر نسخہ حمید شاہ ولد سیارت شاہ نے موضع بھوئی میں کتابت کیا۔ آخر سے ناقص ہے۔

مفید المبتدی (فارسی)

گل محمد بن میاں غلام محمد کا رسالہ مفیدی المبتدی (در علم صرف) آٹھ ابواب اور خاتمہ پہ مشتمل ہے۔ مفید المبتدی کا دوسرا نام "جامع التعلیل" ہے۔ یہ رسالہ سید محمد شاہ بن صدر شاہ نے کتابت کیا۔ سالِ کتابت درج نہیں کیا گیا۔ رسالہ کے خاتمہ پہ "حمید شاہ" کی گول مہر دیکھی جا سکتی ہے۔

منقح العوامل (عربی)

منقح العوامل فی ایضاح مائۃ العوامل۔ لطف اللہ معروف بہ عبداللطیف بن مخدوم عثمان کی تالیف ہے جو ۹۸۲ھ میں مکمل ہوئی۔ موضوع نام سے واضح ہے۔ زیر نظر نسخہ حمید شاہ (کاتب) نے ذوالقعدہ ۱۲۸۴ھ میں مکمل کیا۔ کتابت کی اغلاط پائی جاتی ہیں۔

****